مطبوعات

ISLAMIC STATE رشحاتِ قلم سید مودودیؒ۔ مترجم (اردو سے انگریزی) و مرتبہ جناب مظہر الدین صدیقی صاحب۔ ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈیمی، کراچی۔

تعارف کتاب میں تاریخ کا بڑا اچھا خلاصہ سامنے رکھا گیا ہے کہ وہی دنیا جو پندرھویں صدی عیسوی میں اسلام کا دور عروج دیکھ رہی تھی، اٹھارھویں صدی عیسوی سے اس کا سارا معاملہ اُلٹ پلٹ ہو گیا۔ مسلمانوں کو سیاسی محکومی میں لینے کے بعد مغربی قوموں نے ان کے افکار و علوم اور ریاست و معاشرت اور سارے نظام تہذیب کے بخیئے اُدھیڑ دیئے۔ مگر مغربی علوم کے پرورش کردہ دانشور سیکولرازم کا مقابلہ کرنے میں بالکل عاجز ثابت ہوئے۔ یہ بڑی خوفناک شکست تھی۔

عالم اسلام کے ارباب فکر و نظر اور ان کے ادارات اس شکست سے قوم کو نکالنے کے لیے برابر اس فکر میں لگے رہے کہ جدید دور کے مسائل کا حل اسلامی اُصول و طریق کے ذریعے نکالا جائے۔ چنانچہ انہی کے درمیان جماعت اسلامی نمودار ہوئی جس کے سربراہ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اسلام کو دین کامل کی حیثیت سے پیش کرنے کا فکری جہاد کیا۔ خصوصاً اُنہوں نے اسلامی اُصول و مقاصد کے مطابق جدید دور میں چل سکنے والی اسلامی ریاست کا مکمل نقشہ مرتب کر کے قوم کے سامنے رکھ دیا۔ ان تحریروں کے ذریعے مسلمانوں کے اندر از سر نو اعتماد بحال ہوا۔

مظہر الدین صاحب ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ اُنہوں نے اسلامی ریاست کے متعلق مولانا مودودیؒ کی تحریروں کو جمع کر کے ان کا ترجمہ بھی کیا اور ان کو ترتیب بھی دی۔ ان کی یہی خدمت اس وقت کتابی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ خدا کرے یہ دنیا میں بھی مقبول ہو اور آخرت میں بھی۔